بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

تذکرۃ الاولیاء

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سنو! بے شک

اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

تذکرۃ الاولیاء

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن لاہور

نام کتاب	----------	تذکرۃ الاولیاء
ناشر	----------	الفاروق بک فاؤنڈیشن
تعداد	----------	ایک ہزار
سال اشاعت	----------	مئی 1997ء
طابع	----------	اے این اے پرنٹرز
قیمت	----------	۱۰۵ روپے

ملنے کا پتہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ لاہور۔ فون : 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون : 7225085-7247350

فہرست

وفات۔ انتقال کے وقت جب آپ کے صاحبزادے نے شدت غم میں اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے تو آپ نے نرمی سے فرمایا کہ خلاف سنت کام کرنا علامت نفاق ہے کیوں کہ حضور اکرمؐ کا یہ فرمان ہے کہ "ہر برتن سے وہی شے ٹپکتی ہے جو اس میں موجود ہے" اس تاثیر آمیز نصیحت کے بعد آپ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

باب - ۴۸

حضرت ابو عبداللہ جلاء رحمتہ اللہ علیہ کے حالات و مناقب

تعارف۔ آپ بہت عالی ہمم بزرگوں میں سے ہوئے ہیں اور آپ نے حضرت ابو تراب اور حضرت ذوالنون جیسے مشائخ کرام سے نیاز بھی حاصل کیا اس کے علاوہ حضرت ابو الحسن نوری کے فیض صحبت سے فیضیاب ہوتے رہے۔

تعارف۔ ایک مرتبہ آپ نے حضرت عمرو دمشقی سے بیان کیا کہ جس وقت میں نے اپنے والدین سے عرض کیا کہ مجھ کو خدا کے حوالے کر دو تو انہوں نے میری استدعا قبول کر لی۔ چنانچہ میں گھر سے رخصت ہو گیا اور جب کافی عرصہ کے بعد واپس آ کر گھر کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے اپنا نام بتایا تو والدین نے اندر ہی سے جواب دیا کہ ہم خدا کو سپرد کی ہوئی شے واپس نہیں لیتے اور کسی طرح دروازہ نہیں کھولا۔

کسی حسین و جوان یہودی کے دیدار میں آپ مشغول تھے کہ حضرت جنید آ پہنچے آپ نے ان سے کہا کہ ایسی حسین صورت بھی جہنم میں جلے گی انہوں نے فرمایا کہ اس پر نظر ڈالنا داخل شہوت ہے اگر عبرت حاصل کرنا چاہتے ہو تو دنیا میں بہت سی چیزیں ہیں۔

کسی نے جب آپ سے فقر کا مفہوم پوچھا تو آپ اٹھ کر باہر چل دیئے اور کچھ وقفہ کے بعد آ کر فرمایا کہ میرے پاس تھوڑی سی چاندی تھی اس کو خیرات کرا دیا تاکہ فقر کے موضوع پر گفتگو کر سکوں۔ لہٰذا اب سن لو کہ جس کے پاس کوئی چیز بھی نہ ہو وہ فقر کا مستحق ہے فرمایا کہ مدینہ منورہ میں روضہ اقدس کے سامنے بھوک کی شدت میں جا کر میں نے عرض کیا کہ آپ کا مہمان ہوں۔ یہ کہہ کر وہیں سو گیا اور حضور اکرمؐ نے مجھے ایک ٹکیہ عنایت فرمائی جس میں سے آدھی کھانے پایا تھا کہ آنکھ کھل گئی لیکن آدھی باقی ماندہ اس وقت بھی میرے ہاتھ میں تھی۔ فرمایا کہ جن کے نزدیک تعریف و برائی مساوی ہوں وہ زاہد ہے اور جو اول وقت نماز ادا کرتا ہے وہ عابد ہے اور ہر فعل کو خدا کی نظر سے دیکھنے والا موحد ہے اور جو خدا کے سوا کسی جانب متوجہ نہ ہو